



<p>۴۱          کلمہ نیشیلا برتے مصطفیٰ          سلسلیجات گایو مصطفیٰ          بانجان کرین کرا مصطفیٰ          مشکلا شاکوت ابرو مصطفیٰ</p>	<p>۴۲          شانِ خدا بنی طالب دیدار کیے          بین چارہ سارکین و ایلی کیے          ایسا شہنشاہ کج کج کیے          عیسیٰ نبین کا نام ہو بار کیے</p>	<p>۴۳          کیا لفظ عبودہ و رسوله پسند ہے          تہہ خدا کو بعد بچھو لئے بند ہے</p>
<p>۴۴          ظاہر ہوا تو رون بازار ہو گیا          خود جو ہری صبح سیدار ہو گیا</p>	<p>۴۵          جنت کرب نام رسول خدا لیا          خط خدا لے دست باطل سے چھڑا لیا</p>	<p>۴۶          تھوٹی اسید کی پھیل ہے          ساری عیب و نقم کھ پھیل ہے          نام رسول زینت عرش پھیل ہے          پسیم پاک موجب نور پھیل ہے</p>
<p>۴۷          کلمہ نیشیلا برتے مصطفیٰ          سلسلیجات گایو مصطفیٰ          بانجان کرین کرا مصطفیٰ          مشکلا شاکوت ابرو مصطفیٰ</p>	<p>۴۸          یوں جانو ساری نیک ساری کا نور          جیسے بو گلے پیدائیں درود          جنت اور کس اور ہر شے غیور          مشنوں نے نیا کر لیا بان نفاطو</p>	<p>۴۹          خود چھپ کر لے نور کو ختم رسل کیا          احمد کو اپنی سمت سے شمار کل کیا</p>
<p>۵۰          ہی نور آفتاب و درخشان چراغ زمین          چاند ایک چھول چاندنی کا انکی باغ زمین</p>	<p>۵۱          لو لاک شان دوست میں ارشاد ہو گیا          یہ باغ انکی وجہ سے ایک دہو گیا</p>	



۱۶  
 کہم میں اپنے لیے کبھی نہ  
 ہر وقت غائب کو تالین کے مصطفیٰ  
 تقدیر کیا قدم تو نہ بجا لین کے مصطفیٰ  
 نہ بجا لین غافل کی تالین کے مصطفیٰ

۱۷  
 خیر کارا شہ زنی دنیا کو  
 بن گھون کے خالق انوش کا  
 دو دو سے کھڑا در جین کے کو  
 اچھا خدا نہیں ہے حسب خدا کو

۱۸  
 فرخ ہو بہ نسبت مہیلا سے کام کیا  
 الفت میں نہ صبح عیب کی کھم کی کیا  
 سبھی مری مرضی آقا خدا سے  
 کیا کلام ہے اس میں حکم کیا

۱۹  
 سب کہیں کے خوب ثنا کا صلا دیا  
 گو عشق کو حبیب خدایا پس دیا

۲۰  
 شلقت میں کل نور خدا پیشتر ہیں  
 آدم ابو البشر ہیں تو خیر البشر ہیں

۲۱  
 ہر شے پر اختیار رسول عبور ہیں  
 پھلے خدا ہی بعد خدا کے حضور ہیں

۲۲  
 علیؑ کو صفت ہے یونین  
 کہتا ہے کہ تالین اب جاہوں میں  
 غلام یونین کے غلام کہہ کر کہہ کر  
 شاہ یونین کے کہہ کر کہہ کر

۲۳  
 ہو کر اور عقلمندی خراب ہے  
 رہا ہے جو بھی حق میں جا لے  
 کیا اس جو ہم پر ہے کیا ہے  
 آگاہ ہو کہ تم میں تالین ہے

۲۴  
 نشان میں مسیح متعلق کمال  
 مہل اور چھوڑ دینے کا کیا  
 اچھی ہے تالین کو تھا کمال  
 تو تالین کو تالین کو تالین

۲۵  
 مدم فرخ عرش برین ہی پر خربے  
 ای منصف و خور زمین ہی پر خربے

۲۶  
 یہاں میں عیب سیکر وں کل میں  
 فتنہ شیر کند جسے مرصع نیام میں

۲۷  
 اعجاز پر نہ دسی کو کو نکر شمار چاند  
 اس چاند کوئی نہ لکھی نہ ہر چاند

۲۸  
 وصف نہویا کو تو فریہ میر کام  
 کہو وی میں تازہ مضامین اکظیم  
 فریہ میر سوا انظر نظام عام  
 ہی فریہ میر کا بانی بجان کام

۲۹  
 نشان میں مسیح متعلق یونین  
 کہی ہے میری نظم کا سخن یونین  
 وہاں لطف خالق میں ہے یونین  
 پروردگار کی نور نظر یونین

۳۰  
 تھانہ دست اختیار رسول انرا بند  
 بازو کا کاس خاصتہ کشتان بند  
 تیار کی طہارت یونین او گلیمان بند  
 ایچا کی شائع ہی کے کمان بند

۳۱  
 بندش کہیں پر خوب تو یہ جیل ہے  
 ہی کہ کہیں سبیل یہاں سبیل ہے

۳۲  
 فضل خدا سے بکرت ماہ صیام ہی  
 ہر صبح عید فطر شہ قدر شام ہے

۳۳  
 تھی معجزہ کی سیف عجب بٹ تاب پر  
 تلوار پر گئی سپر ماہ تاب پر

۷۱  
تخاصم افکندہ من منساب  
یکو عبادتی بونی بہمان  
یا ایجا کل شاد زہد سیرا  
تو کیوں کر تو کھنڈا  
کھنڈا تو کھنڈا

۷۲  
اسکو چھی نکو کج کما بندش نظر  
وارد جو جو طوطی کج  
چھا تو دی سمکون پوہن کج  
دو دو کر آسمان کے گرد تو تے

۷۳  
جو منسا شیب جلیج جیل  
آپاطک کج سطل اندھا کویں  
کج صطفے سے عرض کج ایستیل  
نورالبرق کج کج کج

۷۴  
تو کیوں کہ شمع طوطی صفا کج  
خود مجھ کو جو مہیہ صطفے کج

۷۵  
افلاک پر تپا تہ قسم کاکمین ملا  
بچھ تھوڑی دیر بعد جہان تھا وہین ملا

۷۶  
یادوس کو سپہ چھوٹکا اشتیاق میں  
رکھا قدم نبی کی رکاب براق میں

۷۷  
آپسین بولیں گے روئے بولی چند  
شکل کج کج کج کج کج کج

۷۸  
بلاوی خوش خلق تو کج کان کج  
کج کج کج کج کج کج کج

۷۹  
تھی کج کج کج کج کج کج  
تھی کج کج کج کج کج کج

۸۰  
روی سفید بدمی رنگت بدل گئی  
آہینہ جگست کہ ورت کل گئی

۸۱  
راز و نیاز عشق جو م خوب ہو گئی  
معشوق کی نیاز سے کج خوب ہو گئی

۸۲  
احمد روانہ قدرت باری کی صوبین  
روح القدس صیب خدا کی جلو میں

۸۳  
کجا ہی بات کج کج کج کج کج  
کجا ہی کج کج کج کج کج کج

۸۴  
کج کج کج کج کج کج کج  
کج کج کج کج کج کج کج

۸۵  
کج کج کج کج کج کج کج  
کج کج کج کج کج کج کج

۸۶  
کیونکہ ہولک سے فرات ناما پر  
اجاز کی ہی ہولک نامنا پر

۸۷  
خدمت کو شکر ملک انس جان بنا  
یوسف کو چاہی گئی کاروان بنا

۸۸  
خوش ہوو عاصداتی تحاری قبول کی  
ہر شیار ہو کہ آئی سواری سول کی

**۳۱**  
 ارواح انبیاء سوار زمین از دام  
 اگر نقیب رعدی غرور افتخام  
 قحی برق نازیدگی گرم اهتمام  
 هوی موی سوار سیدیا کجای تمام

**۳۰**  
 صدق و قنوت و تیار در سبب  
 بیخجی منی عقیدت یا لے دم  
 بی شهاب هر عود سے شمام  
 نبی کجود قطبے لستری جی

**۲۹**  
 بیادین بوی کجی صمدی  
 عنان عالمی کل سور سوریک  
 فانی خجی طلسم خجی بر بوی  
 زبان خجی ترازو سے عمل جوی

فیض لباس آسمان مختار ہوگی  
 دامن کا عکس ابرگر بار ہوگی

عہدہ محرمی کا عطار و گے ہاتھ تھا  
 مریخ تیغ چینی ہوے ہاتھ ساتھ تھا

گردن کو تھا ادب ادب کے ہوے  
 تھا آگے شعل مہتابان لے ہوے

**۲۸**  
 آفتاب کے آسمان پر  
 بیخجی جان فلک کی بحر  
 آواز دی زمین تو فکرت جی بیخجی  
 اس قنوت کے دوزار سے بیخجی

**۲۷**  
 سخن ناطقین تجلی سلطان الزمان  
 غور سے ترنہ نغزای ہوگی کن بیان  
 فغان کے کلمت ان بیان  
 اور دن کے اس سورہ جی بیان

**۲۶**  
 روح الامین کجا رہی میوہ سیم  
 رومانیون کہو جی دیکھا جی ہم  
 خاقان سب زینت عالم بیخجی  
 اکلستین بیخجی

اروہی شکل جادوہ خط کلمت ان بنا  
 اکھڑکی رگدز کامر صغ نشان بنا

طونہ کی آمد ہی تھی یہ آواز بار بار  
 صدقہ قد صیب خدا پر سنا بار بار

مردود ہی یہاں جسی کچھ تھی غروب  
 ہم سجدہ کر چکے جی جسی یہ وہ نور ہے

**۲۵**  
 آفتاب سے پڑھتے ہیں  
 بیخجی کے جبرائیل  
 تار زمین میں پڑھتے ہیں  
 بیخجی کے جبرائیل  
 زمین چھوڑا وہی ہے جبرائیل

**۲۴**  
 ہر نفسی رشتہ کما شکار  
 سونے کی بیخجی ہوتی نام پرنت  
 قہری جمع بیخجی ہوتی کجا  
 ہر ہائی بیخجی ان شکار کردار

**۲۳**  
 گرتا زمین نور کا کلمت ان بنا  
 بیخجی کے جبرائیل  
 بیخجی کے جبرائیل  
 بیخجی کے جبرائیل

عیسیٰ تھی فکر نذر رسالت تاب میں  
 سونا بھری ہوئی طبع آفتاب میں

تا شرف وقت قرب خدا و رسول ہے  
 کیسی نماز شب کو فضیلت حصول ہے

انکے محل پر وہ رسول انام سی  
 چھپا ہی آفتاب جہان تاب شام سی

**۱۴۱**  
 کسی که تا خاک کعبه بن رسد  
 تمام کسب ملک و کرم جویان دین رسد  
 هر کس که درین راه کوی قدسی بین رسد  
 سوره نوری و سعادت باری قریب رسد

**۱۴۲**  
 طاعت پروردگار لطیف از زنده نبار کا  
 خواجه جوان به چشم تو سوسه میان رخسار  
 کجا با عرض کجا بوی ایشاد کجا بویا  
 اسرار و تائید قربت بویا

**۱۴۳**  
 کجا یک جا با حق تعالی  
 باگاه سانسو نظر آبا کوی  
 گو با بوی خوشی کس با سید  
 ایوان لایق آید پیو میدان

سدره که پاس خود سے جو برود گئے  
 احمد کا قرب روح امین در ره گئے

تھی جس طرح یہ خالق ارض و سما کی پاس  
 پہنچا نہ پہلے کوئی بندہ خدا کی پاس

بار نہ مال صدق و قیمن آج کل  
 اعجاز نقل دیکھ کے ایمان کا بھل

**۱۴۴**  
 کورنی سے نکلتے شہنشاہ کور  
 اوزن اڑتی ہے پریشان آبرو  
 نعلین چاکریوں کی چنگیوں  
 سبز کس سے نور کا عالم چاہو

**۱۴۵**  
 جو زمین و محکمہ لو بار بار  
 ایسا ہی گو ایمن پروردگار  
 پھر کتنا شکر و شکر و شکر  
 سوکر لاکھ کتنا ضایا

**۱۴۶**  
 جس کے صلیبے لاشا کو کجا  
 جینے ایک شمع خورشید عیان  
 چرخ میل باد باری عوار وان  
 شمع تھی بین چرخ و کجا عجبی سا

کری شہین شمع کی خدمت پسند  
 نعلین کے پاس ہی پایہ بلند ہے

ساری گناہگار بنے غم سے بچ گئے  
 وہ نہ ملا کہ جنم سے بچ گئے

کلیان خوشی سی دین کی بھول گئی  
 شایعین سوال پاگ کی شائون سے مل گئے

**۱۴۷**  
 جو جو جو جو جو جو جو جو جو جو  
 جو جو جو جو جو جو جو جو جو جو  
 جو جو جو جو جو جو جو جو جو جو  
 جو جو جو جو جو جو جو جو جو جو

**۱۴۸**  
 اعجاز سے عیار با شجر  
 کیا خلیفہ باغ نبوت کا ہے انور  
 گلشن آروغ سخن سے بسا پر  
 نصف کو کون صفت کی

**۱۴۹**  
 جو جو جو جو جو جو جو جو جو جو  
 جو جو جو جو جو جو جو جو جو جو  
 جو جو جو جو جو جو جو جو جو جو  
 جو جو جو جو جو جو جو جو جو جو

کیا اچھے بشر کو جھلا امتیاز ہے  
 دربارا و سکا ہو چڑا بے نیاز ہے

ہر سہل لوٹنا سے مضمون بھول کا  
 چھیدو کہ ہے یہ باغ عطیہ رسول کا

شائون کی ضوی رہ گئی بر آفتاب میں  
 سب سے بھول جانے غم غم غم

۶۲  
 کچھ تھے ایک ذوق و فہم کی حضور  
 منہ تک پہنچ کر اب بنا اب نور  
 جس کا سحر کبھی نہ غیب  
 مصحف میں باج اور کی سطر و کلمہ

۶۵  
 کجا اسی تو جو کج تھی تپا سخی  
 غنچنی دیکھو رانوں کو اس سخی  
 یہ جاننا نہت میں مجھ کو کئی ایسی  
 جہل رحمت کی سحر کی کب ایسی

۶۷  
 اوسدی دودشت رہا نہ کمال  
 بظہر اسکا بغینیں یکجا در حال  
 تپے جی زرد گوئی شاخین جن حال  
 ہاکا آئی پیر حسرت و ممال

۶۳  
 فطری حوا و گلیونسی ادھر اور ادھر  
 پیچھے سے آفتاب کج سحر گرس

۶۴  
 شاہین نیر نہر جو ہا ہما لب  
 گو یا تھر ہاتھ خضر کے بہر دعا بلند

۶۶  
 دا دا دلج احمد مرسل کرباں ہے  
 آبادی بہشت مدینہ او اس ہے

۶۳  
 حکایت گل اربور شاہ جو بو  
 حکایت گل اربور شاہ جو بو  
 جہاں میں آوے اب حضور گما کرد  
 جہاں میں آوے اب حضور گما کرد  
 سب سے سورت کت علی علی

۶۴  
 پہنچا زمین تو اعظم کمال  
 تھا میر کی چاچا یون باجان غزال  
 سیو بیال ب وضو در حال  
 پوزو ہوا ہوا

۶۷  
 گلشن خراب ہے  
 گلشن خراب ہے  
 صدقہ در دشت گل خراب ہے  
 صدقہ در دشت گل خراب ہے

۶۴  
 اچھا ہوا مرخص خون سے ڈرا ہوا  
 سائین ما تو ان بھی جب یا لہر ہوا

۶۵  
 گو ب نہیں ملک کیے میں ویکی چول  
 پستیر سے ڈال دیے میں ویکی چول

۶۶  
 خون ہکر سے چھو لو کلبوں بھری  
 لٹوا رکھا کہ حیدر کرار مر گئے

۶۷  
 اربور شاہ کی آواز ان ہوا  
 عابدی کی چھ کیا بین گیا ہوا  
 چکل کس میں گیا پسر ماعلا  
 بلا دار نہ رنگ نون کی با

۶۷  
 حکایت گل اربور شاہ جو بو  
 حکایت گل اربور شاہ جو بو  
 دعا گوئی تمام شرا کئی  
 بر دل ز غنچیب کرا نند کی نغان  
 آئی صلا ہی سبیل سدرہ پیا گمان

۶۷  
 جہاں ورتی تو سب سے پناہ گیا  
 اوسدی باروز ہوا جن ان پیر  
 تھکا تھکی خطی بار امی جان پیر  
 تھکا تھکی خطی بار امی جان پیر

۶۷  
 سب کی وہاں نماز خدا نے قبول کی  
 مانتی تھی یہ آج حضور سے رسول کی

۶۷  
 دنیا سے دین کو چمن آرا گذر گئے  
 فریاد ہے کہ احمد مختار مر گئے

۶۷  
 کو نسو استباق میں یا کیے لیض  
 تپے تھا کو واسطے کھا یا کے لیض

<p>۷۳          کتایب کبریا کی تہذیب عشق          کتبہ کعبہ اچھو جی کسم کسم کمالا          شیل مشہورہ و اس بوہن و          نانا نونا نونا نونا نونا نونا</p>	<p>۷۴          جگن میں پورا پورا فاطمہ کمال          جو اچھو جی کسم کسم کمال          اچھو جی کسم کسم کمال          نونا نونا نونا نونا نونا نونا</p>	<p>۷۵          سب کاوہی عشق میں کئی کئی          لاش کسم کسم کسم کسم کمال          لاش کسم کسم کسم کسم کمال          لاش کسم کسم کسم کسم کمال</p>
<p>۷۶          بن بیکے صورت دل او کا گر ہے          تہہ لہو و فوج کب کیا گر پڑے</p>	<p>۷۷          بن انا رسول انوا کا جگر ہے          روتی ہے غریب گستان او جا رہے</p>	<p>۷۸          دکھا ناؤ کی سمت رسالت ماہ ہے          کیا رسم تھا کہ سر کھجکا ایشا ہے</p>
<p>۷۹          کب کب موزن بن چکر پیر          کب کب کب کب کب کب کب کب          کب کب کب کب کب کب کب کب          کب کب کب کب کب کب کب کب</p>	<p>۸۰          کب کب کب کب کب کب کب کب          کب کب کب کب کب کب کب کب          کب کب کب کب کب کب کب کب          کب کب کب کب کب کب کب کب</p>	<p>۸۱          کب کب کب کب کب کب کب کب          کب کب کب کب کب کب کب کب          کب کب کب کب کب کب کب کب          کب کب کب کب کب کب کب کب</p>
<p>۸۲          سدر چمن میں ہو طوڑ میں بن ہے          مار کے تھیلے نون چمن بن ہے</p>	<p>۸۳          مارا اونیہن وھی بشیر و نذیر ہے          سر کی ہم بھی جناب پر اہیر ہے</p>	<p>۸۴          اوس وقت کہ بلایں قیامت نہ آئی          بھائی کی لاش بر جوہن بڑو آئی</p>
<p>۸۵          بلایں صاحب میں ہو گیا          بیستہ عالم کستان ہو گیا          دنگ بستان جان تن ہو گیا          اکل بن کا کب کب کب کب</p>	<p>۸۶          عقل نہ تھکے کب کب کب کب          پوجا جاوے کب کب کب کب          لاش مارے کب کب کب کب          اچھو جی کسم کسم کسم کمال</p>	<p>۸۷          وہ شاہزادان و جہان پور          کب کب کب کب کب کب کب کب          کب کب کب کب کب کب کب کب          کب کب کب کب کب کب کب کب</p>
<p>۸۸          کب کب کب کب کب کب کب کب          کب کب کب کب کب کب کب کب</p>	<p>۸۹          کب کب کب کب کب کب کب کب          کب کب کب کب کب کب کب کب</p>	<p>۹۰          روکا او دھری فوج زخمی کرا چکر بن          اس لاش سو جا بوہن اوس لاش کر بن</p>



مجلس  
میر تقی میر کی لائبریری کے کتب خانے میں  
آیت انور حضرت مہدی علیہ السلام کی  
انور جوان شہید رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی  
زمانے کے کسی بھی اور نبی کی بیوقوفی ہو

مجلس  
ہر کس میں ذکر خفا کشی کا حق ہے  
بکہ وہ کلام ہم پر زبان ہے  
دوران میں شورشِ فکرتان ہے  
غائب و جن پہ کج کرنا نہیں جان

مجلس  
بول رسول بوقتِ تہجد یا خیر شب  
بیجا ہادی سر کی قسم سو دجا کر اب  
بیاز تم میں تو بے گناہ کا جین شب  
کی عرض کیوں کیوں کیوں کیوں کیوں کیوں

غل تھا کہ جی دیکھئے نہیں سہاہ کی  
فریاد ہے جناب رسالت پناہ کی

طاری بھی پھیرا کجی جسم جناب میں  
اتک ہے مرغِ قبلہ نما صطراب میں

فرمانی تو کچھ گجے صدر کمال سے  
ہے دردِ سر میں فرق طبیعتِ بحال سے

مجلس  
چچا کو طہر تری سے سر اڑا کر اچھا  
ایک بے نیابت بیجا رسول پاک  
دل تھار زبانِ سخن کو تو سرورِ دریاں  
اسم کرمان تہا پے کون سے نبیوں میں

مجلس  
ہم ہی کا علم بیانِ ذی کمال  
چھاپیں عیسیٰ فرخ سہا کمال  
کیا جا کر یا پھر صطرابِ ذوالکمال  
کیچھ آفتاب دینا کو فرخِ نبیوں میں

مجلس  
ان کو جو کو بیخِ اون کو تو تھنیا  
پہلے ایک دن کو کہا بوقتِ تہجد  
اس وقت آئی ہیں کھیلوت نامار  
پہلے او ساٹھ روزوں سے نبیوں میں

مستقل میں امن میرا رسالت مآب میں  
بیکور میں شہیدِ مردم بے نقاب میں

شب کا یہ حال جسم رسولِ درن میں ہے  
خورشید کی طرح سے حرارتِ برہن میں ہے

زہد بدن لباسِ مرصع کے نہ ہو  
دور پر کھڑے ہیں ہاتھ میں نام لکھی ہو

مجلس  
بیا نہ تہا نہ تہا پے چا پو میں  
بیجی بیجی ان تہا پے پو میں  
تہا زین داک تہا پے پو میں  
جیل کر تہا پے چا پو میں

مجلس  
حالتِ گشتی بجا رہی اللہ شہید  
زعم او صطراب سے اپنی تھنیا  
مانند شمع شکر بہا تھی لالت بھر  
نہیں جاوے بھی دل کی لیرت اور

مجلس  
کوئی کہے نہیں کہین کیا کہیم  
پہلے وہاں کھنڈا زور داک  
گھوٹنے خرازاں نہ کھنڈا کھنڈا  
فرمانی تو کو جو بالوں شب

لطیف نزل وہی زمانے سے مایہ  
دنیامیں ہم پیامِ خدا لیکے آچکے

رافع رسول حق جو رہنشانِ ذرا ہوئی  
منہ دیکھئے قبول کو اور مجھن سوا ہوئی

جت تک تھی ہی آپ نہ مگر من ہلا ہوئی  
دور پر کھڑی رہیں کہ ہرمان تک نہ آئیں گے

<p><b>۱۰۷</b>          واپس ہو کر کسب الامین بناؤ          کسب الامین سے علی کیا کرو          دوستی کر کے سب سے علی کا          ہر شے خوش چلے اس لئے خود بخود</p>	<p><b>۱۰۸</b>          بزرگ کا غیبی کی بلا فراق          لو فراق میر خوار و فراق          ہی خسر ہی یہ ایک دیدار فراق          جانتے ہیں سو ملک فخر فراق</p>	<p><b>۱۰۹</b>          روایا کی جگہ سے لگاؤ ہی رسول          ارشاد صحیح کیا کہ سب سے علی          جلدی ہو گئی مجھے کھلا دیا علی          بندہ خوشی کی کھنکھائی سے بول</p>
<p>رہی ہیں کہ زمین ہی میل و ہمار کی          دیتے ہیں نکو نظر میں پروردگار کی</p>	<p>دنیا نہیں مکان ہے یہ بازار کا          بیٹی سنو مقام نہیں خضر اب کا</p>	<p>جلدی بناؤ او کو میں گل ہر میں کہاں          بیٹی کہو حسین کہاں حسین کہاں</p>
<p><b>۱۱۰</b>          کس کو جو رکھتا ہے اپنے بندے          کس کو جو رکھتا ہے اپنے بندے          کس کو جو رکھتا ہے اپنے بندے          کس کو جو رکھتا ہے اپنے بندے</p>	<p><b>۱۱۱</b>          یونین کے فاطمہ کے ایک یون          خزار باغ سے کجا میں کیا یون          اٹھا کس کا آپ کس ایک یون          غیب جاؤ گی اس کے بائیں یون</p>	<p><b>۱۱۲</b>          دوزخ سے فاطمہ کے بندے          جلدی جاؤ کس کے بندے          پارہ جو جو کہ قاتل ہو گیا          ہاں اس کا خون غیب سے ہر کس</p>
<p>چھو ماجد با مقام سے علی بھر کہہ گیا          خضر شہ سے جہان سے خادم توہر گیا</p>	<p>سامی کفیس اور شہ والا نہیں کوئی          چونکا میر سے پوچھنے والا نہیں کوئی</p>	<p>لینے کو جبریل بھی شہ لائی زمین          خدمت کا وقت ہے نکال موت تو نہیں</p>
<p><b>۱۱۳</b>          کس کو جو رکھتا ہے اپنے بندے          کس کو جو رکھتا ہے اپنے بندے          کس کو جو رکھتا ہے اپنے بندے          کس کو جو رکھتا ہے اپنے بندے</p>	<p><b>۱۱۴</b>          حضرت عمار کو میں نے اور ان          جاہ و دو عالم نے کجا بان          بیٹی شہ جلدی با شہ زبان          سب سے دیکھ کر ہی ان کو جان</p>	<p><b>۱۱۵</b>          جو جو کس اور کس اور کس اور          کس کس سے کس سے کس سے کس سے          جہان ل دھرتی سے کس سے کس سے          کس کو جو رکھتا ہے اپنے بندے</p>
<p>لو شہر کا کہ ساکنان ملک خاکیر کرے          روح القدس دھر نکال موت و دھر کرے</p>	<p>خاصہ نہ ہو گئی بسج کو شہم کی لیے          اوٹھے گا کون پیاہ تنظیم کے لیے</p>	<p>آسے تھی کہ ریسے شہ والا کی باؤ پیر          نہ کھدے تو اسوں نانا کو کون پر</p>

www.emamiya.com

۱۱۶

۷۸۳  
تو نے تجھ کو کیا بولن اپنے ہونے پر  
تو نے کہا میں تو ہی ہوں جس کا نام ہے  
کون ہے کہ کہنے پر اب نہ کہے کہ ہم  
تو نے کہا میں تو ہی ہوں جس کا نام ہے

۷۸۴  
پوچھو تو مجھ کو کی سلان شاہ  
پوچھو تو مجھ کو کی سلان شاہ  
پوچھو تو مجھ کو کی سلان شاہ  
پوچھو تو مجھ کو کی سلان شاہ

۷۸۵  
جو تو نے غایت حق کا کیا شمار  
جو تو نے غایت حق کا کیا شمار  
جو تو نے غایت حق کا کیا شمار  
جو تو نے غایت حق کا کیا شمار

سینہ پر کون بھلا کے سو گیا  
فانت سے دیکھنے میں اب کون رو گیا

جاو جا رہی ہیں سے پیارو کہ ہم چلے  
باہر تم ایک دم کو سدا جا رو کہ ہم چلے

بر لا گناہ کا نہ دم خوش لوہے کے ہم  
جس کو لئے کوہ کے اوپر خوش بدین کے ہم

۷۸۶  
دو جہاں پہنچو بہت سے کس کو صدمہ  
دو جہاں پہنچو بہت سے کس کو صدمہ  
دو جہاں پہنچو بہت سے کس کو صدمہ  
دو جہاں پہنچو بہت سے کس کو صدمہ

۷۸۷  
پہنچنے سے نہایت سواں غائبو  
پہنچنے سے نہایت سواں غائبو  
پہنچنے سے نہایت سواں غائبو  
پہنچنے سے نہایت سواں غائبو

۷۸۸  
جب یہ کہنا کہ اسو اب سننا چاہو  
جب یہ کہنا کہ اسو اب سننا چاہو  
جب یہ کہنا کہ اسو اب سننا چاہو  
جب یہ کہنا کہ اسو اب سننا چاہو

باہرین نامین آگہ و سن اسو جو ہے  
پہنچنی بندگی تھی بازہ پر نہم و کھڑے

جھگوڑی تاج پلٹ نہ تھی کیا تباہ میں  
انکسکین ہو جناب کو فرودہ سنا کون میں

دست ملک و حرافت روح شہ گیا  
کاہنی او عزیز میں ملک جھگڑا گیا

۷۸۹  
مگر جو کہ ہے عین طوالت تفسار  
مگر جو کہ ہے عین طوالت تفسار  
مگر جو کہ ہے عین طوالت تفسار  
مگر جو کہ ہے عین طوالت تفسار

۷۹۰  
سزا قدم پر غرق ہوا ہر ایک  
سزا قدم پر غرق ہوا ہر ایک  
سزا قدم پر غرق ہوا ہر ایک  
سزا قدم پر غرق ہوا ہر ایک

۷۹۱  
یون تو نے من کہا کہ اللہ سے سوال  
یون تو نے من کہا کہ اللہ سے سوال  
یون تو نے من کہا کہ اللہ سے سوال  
یون تو نے من کہا کہ اللہ سے سوال

مخاض طوالت میں شہ شرفین کے  
ہو سے کیے تھی زکوہ پر حسد میرا کے

زائل حرا زین ہوں بعید و قریب کی  
آئی جو روح پاک بہا کہ حبیب تھی

کلی نہ یوں شہید و وحی نبوی کی روح  
کی اسطرح سے قرض نہ ہر کسی کی روح

**۱۰۰**  
 جسٹس مول ای کل ملت نامور  
 رضی ہون میری راج بر آغوش  
 شہر قریب راج میں منجی ہو  
 کہ جس کے توجہ خاک کی نظر

**۱۰۱**  
 تبت اگر کوئی جو نہیں تمہیں  
 از سر حلقہ جھڑتی جاگ  
 ہا تم کیا شوق ہوین نہ ہو  
 پر کسی کوک آڑن جاگہ پو

**۱۰۲**  
 ہر وقت میں نہیں کہہ کرے  
 اس نیشہ کا جو صبر اور  
 وقت رہا ہی ایک یہ نیست  
 اگر کہ نہیں جو آبرو عطا

بس تن سے روح میری خوشبودا ہوئی  
 کس آئینہ سے مجھ کوستے خوشبودا ہوئی

یوں دیکھنے کو آپ کا لاشا میں رہی  
 ماتم کی صفت بچھا نیکو با ما میں رہی

پہنچم ان آخر و اول کا واسطہ  
 ہی ذوالجلال اسے مدد میں کا واسطہ

**۱۰۳**  
 لفتنا بل گیا شہر لوگ کے  
 ہات زوی صلہ لیکر لوگ کے  
 حال خفا شہر لوگ کے  
 سب جا رہا شہر لوگ کے

**۱۰۴**  
 وہم غم کیا ہو جی شان پر حضور  
 دن کون کا ہے سنان پر حضور  
 جو پکا ہے حال زیشان پر حضور  
 سوسر جو کہ اور اس سنسان پر

یہ لکے روئی میر خداداد دولت گیا  
 پیو سروسو دفتر عالم دولت گیا

ہونے لگے حکم میں صاحب معراج رانگو  
 گھرا میں کہ حسین میں آج رات کو

**۱۰۵**  
 میر شہر میں حسین پر چڑھی  
 نا ہا ہر روزی ہم پر ہے شبہ  
 کی فاطمہ کے خچ پر چڑھی  
 چاہیں اسے زینت جیسے کہ بادشاہ

**۱۰۶**  
 ان کی ہیں اہل غرا و محراب آہ  
 نام میں ہو گئے صبر اور محراب آہ  
 جو جاوےتے شہر شہر سے محراب آہ  
 سوسر جو کہ اور اس سنسان پر

و نیاتے میر سے چاہی وہ لگے  
 میں کیوں نہ رہی نہ کو میں ہو گئے

پہنچو سروسو وقت یہ محراب کا  
 تا پوت دستہ ہو رسالت تاب کا

